سُورَةُ البَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

﴿وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ﴾ (2:65)

لغوی وضاحت

السَّبْت س ب ت	فعل ثلاثی مجرد میں باب(ض) سے سَبْتًا کسی چیز کو قطع کرنا، کاٹ دینا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر کاروبار ترک کرنے اور آرام کرنے کے معنی میں آتا ہے۔
قِرَدَةً ق ر د	فعل ثلاثی مجرد میں باب(س) سے قَرْدًا زمین سے چمٹ کر ساکت ہو جانا، دھوکہ دینا۔ قِرْدٌ جمع قِرَدَةٌ اسم ذات ہے بندر کو کہتے ہیں۔
خَاسِئِيْنَ خ س ء	فعل ثلاثی مجرد میں باب(ف) سے خَسْئًا کمزور ہونا، تھکاماندہ ہونا۔اور خَسَئًا (باب س) سے اس کا معنی ہے دھتکارا جانا، دور ہونا۔

لفظي ترجمة

﴿وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ﴾ (2:65)

اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہوں، جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے، تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل وخوار بندر ہو جاؤ۔

And certainly you have known those among you who exceeded the limits of the Sabbath, so We said to them: Be (as) apes, despised and hated.